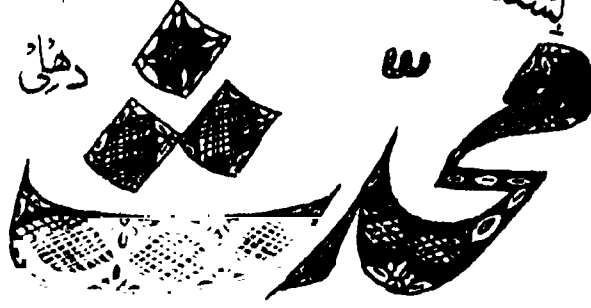


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ لَنَا  
 هَذَا یَوْمَنا وَیَوْمَنا لَیْلَہُ الْکَرِیْمِ



جلد ۲ ماہ اکتوبر ۱۹۳۴ء مطابق ماہ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۳ھ نمبر ۶

## مناستبا

افسوس وطن کے خطہ مغصوبہ صوبہ بہار کی قسمت پر جتنا بھی آنسو بہایا جائے کم ہے۔ ابھی جنوری کے قیامت خیز زلزلہ کی تباہیوں سے صوبہ بہار کو ہوش میں آنے کا موقع بھی نہ ملا تھا۔ کہ ہونناک سیلاب کی تباہیوں میں مبتلا ہونا پڑا۔ یکایک گنگا، گندک، سون کھنڈی اور باگتی وغیرہ پر شور دریاؤں میں جو صوبہ بہار میں پھیلی ہوئی ہیں عظیم الشان سیلاب و طوفان آگیا۔ جس سے اضلاع آہ مظفر پور، جھپڑہ وغیرہ کو خصوصیت سے سخت نقصان پہنچا۔ اگرچہ بہار کے تقریباً تمام اضلاع کے ساتھ کچھ یوپی اور کچھ مشرقی بنگال کے اضلاع بھی اس تباہی کے لپیٹ میں آگئے۔ لیکن جس قدر ان تین متذکرہ اضلاع کو نقصان پہنچا ہے وہ سب سے زیادہ اور عید المناک ہے۔ بلکہ بعض بیانات سے تو پتہ چلتا ہے کہ بعض علاقوں میں زلزلہ سے بھی بڑھ کر سیلابی تباہیوں سے غریب بہار کو دوچار ہونا پڑا۔ بہر حال ہماری دلی ہمدردیاں اپنے ہموطن ستم زدہ بہاریوں کے ساتھ ہیں۔ نہ معلوم قدرت بہار سے کیسا انتقام لینا چاہتی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ خدا صوبہ بہار کے مسلسل عذاب کو اب بند کر دے اور ملک کے محفوظ علاقوں کے امر کو بر باد شدہ غریب بہار کی امداد کی توفیق عطا کرے۔ آمین

۹ ستمبر ۱۳۵۳ء کو دارالحدیث رحمانیہ میں اجتماع شتم کی بخاری شریعت کی تقریب اختتام کے موقع پر ایک شاندار مجلس دعا منعقد ہوئی جس میں مقامی اہلحدیث مدارس کے طلبہ و اساتذہ کرام نے شرکت کی۔ جماعت ہفتم و ہشتم کے طلبہ نے زیر درس مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث صحیحین کا ختم کیا اور دعا کے بعد حاضرین کی شیرینی سے تواضع کی گئی۔ اس وقت دارالحدیث کی تعلیم بڑی دھوم سے جاری ہے۔ اب سالانہ امتحان کے قرب کی وجہ سے اکثر کتابیں ختم ہو رہی ہیں۔